19اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 25فروری 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات:

1۔ تحفظ ماحول 2۔ خزانہ

لاہور: کارخانوں میں واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانے کی تفصیلات

*112: میاں نصیر احمد: کیا وزیر برائے تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبائی دار لحکومت لاہور میں موجود کارخانوں میں واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ لگائے جانے کے لئے احکامات حکومت کی طرف سے جاری کئے گئے تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور میں موجود کارخانوں میں سے بے شمار نے واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ نہیں لگائے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات ہے تو ایسے کارخانوں جن میں واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ نہیں لگایا گیا، ان کے خلاف حکومت کیا کارروائی کرتی ہے؟

(تاریخ وصولی 6 جون 2013 تاریخ ترسیل 21 جون 2013)

جواب

وزیر برائے تحفظ ماحول

(الف) محکمہ تحفظ ماحول پنجاب نے لاہور کے 369 کارخانوں کے خلاف ماحولیاتی ایکٹ 1997 کے تحت

کارروائی کرتے ہوئے انہیں اپنے waste water اور gaseous emissions کو کنٹرول

کرنے کے لئے ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانے کے احکامات جاری کیے ہیں (تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر

رکھ دی گئی ہے)

(ب) یہ درست ہے کہ لاہور کے اکثر کارخانوں نے ابھی تک مناسب ٹریٹمنٹ پلانٹ نہیں لگائے۔ تاہم لاہور کے 30 کارخانوں کے پاس ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ موجود ہیں (تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) جن کارخانوں نے ابھی تک ٹریٹمنٹ پلانٹ نہیں لگائے ان کے کیسز پنجاب ماحولیاتی ٹربیونل کو بھجوانے کے لئے مختلف مراحل پر ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2013)

گریڈ17 کے آفیسر کو ملنے والی مراعات سے متعلقہ تفصیلات

***4887: باؤ اختر علی: کیا وزیر خزانہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب حکومت گریڈ 17 اور اس کے اوپر کے عہدہ کے آفیسرز کو ان کی Entitlement کے مطابق ان کے دفتر اور رہائش پر پی ٹی سی ایل ٹیلی فون کی سہولت مہیا کرتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے بعض آفیسرز کو موبائل فون سیٹ مع کنکشن فراہم کئے ہیں اگر ہاں تو کس کس عہدہ اور ان کو کتنے فون مع مالیت کرنے کی اجازت ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بعض آفیسرز مذکورہ دی گئی اجازت سے تجاوز کر رہے ہیں اگر ہاں تو اس بارے کیا کارروائی کرنے کا ارادہ ہے؟

(تاریخ وصولی 4 جون 2014 تاریخ ترسیل 10 جولائی 2014)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) پنجاب ڈیلیگیشن آف فنانشل پاور رولز سیکشن (v)(b)2 کے نیچے درج شدہ نوٹ نمبر 1 کے مطابق محکمہ خزانہ رہائشی ٹیلی فون کا کیس منظور کرتا ہے اور بحوالہ پالیسی نمبر (P)84/Tele/PW-II-2-24 مورخہ 20.03.2014 کے مطابق رہائشی ٹیلی فون کے استعمال کی اجازت دیتا ہے تاہم یہ سہولت گریڈ 17 کے تمام ملازمین کو میسر نہ ہے۔ (ضمیمہ الف) برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ب) یہ درست ہے۔ موبائل فون سیٹ مع کنکشن کی فراہمی پہلے مرحلے میں انتظامی سکریٹریز، کمشنرز اور ڈسٹرکٹ

کوآرڈینیشن آفیسر کو بہتر مواصلاتی رابطے اور سرکاری ہدایات کی تیز تعمیل کیلئے کی گئی تھی۔ بعد ازاں یہ سہولت آئی جی پنجاب، ڈی جی اینٹی کرپشن اور چیئرمین ٹیوٹا (TEVTA) کو ان کی سنیارٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے فراہم کی گئی۔ مذکورہ بالا آفیسرز کو مبلغ۔/3325 روپے کی مالیاتی حد تک اس سہولت کے استعمال کا اختیار ہے۔

(ج) رہائشی پی ٹی سی ایل ٹیلی فون کے ضمن میں حکومت پنجاب وضع کردہ پالیسی نمبر FD(PW-II)2-1/Tele/ 82(Provl) مورخہ 11.07.88 کے تحت کارروائی کرتی ہے۔(ضمیمہ ب) برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اگست 2014)

جیلانی پارک لاہور کے سولر لائٹ سسٹم سے متعلقہ تفصیلات

*5547: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر برائے تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جیلانی پارک لاہور میں سولر لائٹ سسٹم کی انسٹالیشن کب کی گئی؟

(ب) جیلانی پارک لاہور میں سولر لائٹ سسٹم کی انسٹالیشن پر کل کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(ج) جیلانی پارک لاہور میں سولر لائٹ سسٹم کی انسٹالیشن کی دیکھ بھال کون کرتا ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ جیلانی پارک لاہور میں سولر لائٹ سسٹم کی انسٹالیشن کی دیکھ بھال کے لئے سٹاف بھرتی کیا گیا ہے اگر ہاں تو کتنے، اگر نہیں تو کیوں، اس انسٹالیشن سسٹم کی دیکھ بھال کون کرتا ہے؟

(تاریخ وصولی 22 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 14 مارچ 2015)

جواب

وزیر برائے تحفظ ماحول

(الف) جیلانی پارک لاہور میں سولر لائٹ سسٹم کی انسٹالیشن، دوسالہ پراجیکٹ کے تحت مالی سال 08-2007 اور 09-2008 میں ہوئی۔

(ب) جیلانی پارک لاہور میں سولر لائٹ سسٹم کی انسٹالیشن پر کل 12.51 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(ج) جیلانی پارک میں سولر لائٹ سسٹم کی مکمل دیکھ بھال اب محکمہ PHA کی ذمہ داری ہے۔

(د) جیلانی پارک میں سولر لائٹ سسٹم کی دیکھ بھال کے لئے نیا سٹاف بھرتی نہیں کیا گیا بلکہ پہلے سے موجودہ سٹاف سے ہی وقت ضرورت کا کام لیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 نومبر 2015)

ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس ٹوبہ ٹیک سنگھ سے متعلقہ تفصیلات

*5290: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس ٹوبہ ٹیک سنگھ میں تعینات عملہ کا نام و عہدہ مع تاریخ تعیناتی ایوان کو فراہم کی جائے؟

(ب) کیا محکمانہ قواعد کے مطابق ڈسٹرکٹ اکاؤنٹ آفس میں تعیناتی کے لئے ڈومیسائل کی کوئی شرط موجود ہے؟

(ج) کیا محکمانہ قواعد کے مطابق ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس کے ملازمین کے لئے ایک جگہ پر تعیناتی کے لئے کوئی مدت مقرر ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ ملازمین کی طویل عرصہ تعیناتی کی وجہ سے دیگر شہریوں کے لئے شدید طور پر باعث آزار ہیں اور بہت ساری شکایات پیدا ہو رہی ہیں؟

(تاریخ وصولی 31 اکتوبر 2014 تاریخ ترسیل 9 جنوری 2015)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کل 51 ملازمین تعینات ہیں جن میں سے 36 ملازمین صوبہ پنجاب اکاؤنٹس گروپ کے ہیں جن کا ایڈمنسٹریٹو کنٹرول فنانس ڈیپارٹمنٹ پنجاب کے پاس ہے جن کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ 15 ملازمین کا تعلق آڈٹ گروپ سے ہے جن کا ایڈمنسٹریٹو کنٹرول وفاقی حکومت اکاؤنٹنٹ جنرل پنجاب کے پاس ہے جن کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب حکومت کے زیر انتظام اکاؤنٹس آفس میں تعیناتی کے لیے نان گزیٹڈ ملازمین کو ان کے رہائشی ضلع میں تعینات کرنے پر ترجیح دی جاتی ہے۔ تاکہ وہ معاشی طور پر زیر بار نہ ہوں جبکہ گزیٹڈ ملازمین کو ان کے رہائشی ضلع میں تعینات نہیں کیا جاتا لیکن مخصوص حالات میں قواعد و ضوابط کو مد نظر رکھتے ہوئے ان کے رہائشی ضلع میں بھی تعینات کر دیا جاتا ہے۔

(ج) فنانس ڈیپارٹمنٹ ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس کے ملازمین کی تعیناتی حکومت کے مقرر کردہ قواعد و ضوابط کے مطابق کرتا ہے۔ سینئر اہلکاران کو ان ہی کے ضلع میں تعیناتی کی حوصلہ شکنی کی جاتی ہے لیکن

مخصوص حالات میں قواعد وضوابط کو مد نظر رکھتے ہوئے ان کے رہائشی ضلع میں بھی تعینات کر دیا جاتا ہے۔البتہ ماتحت عملہ کو ان کے رہائشی ضلع میں ہی تعینات کرنے کی کوشش کی جاتی ہے تاکہ وہ معاشی طور پر زیر بار نہ ہوں اور وہ اپنی سروس کا بیشتر حصہ اپنے ہی ضلع میں تعینات رہتے ہیں۔

(د)اگر کسی ملازم کے خلاف کرپشن یا مالی بے ضابطگی کی کوئی شکایت موصول ہو تو اس کے خلاف انضباطی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے اور اسے انتظامی وجوہات کی بنا پر دوسرے ضلع میں بھی تعینات کر دیا جاتا ہے۔البتہ وفاقی حکومت کے زیر انتظام عملہ کی رپورٹ AG Office کو کر دی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 فروری 2015)

لاہور: فضائی و آبی آلودگی پر قابو پانے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیل

*6433: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر برائے تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع لاہور میں موجود تحفظ ماحول کے محکمہ نے شہر لاہور میں فضائی آلودگی پر کنٹرول پانے کے لئے سال 2014 کے دوران جو اقدامات اٹھائے ان کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) ضلع لاہور میں آبی آلودگی پر قابو پانے کے لئے محکمہ نے کیا کیا تدابیر اختیار کیں نیز آبی آلودگی پیدا کرنے والے عوامل کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(تاریخ وصولی 28 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 7 فروری 2015)

جواب

وزیر برائے تحفظ ماحول

(الف) محکمہ تحفظ ماحول پنجاب نے ضلعی دفتر ماحولیات کے ذریعے سال 2014 میں پنجاب ماحولیاتی ایکٹ 1997 (ترمیمی 2012) اور پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس کے تحت 265 صنعتی یونٹوں کے خلاف کارروائی کی۔اس کارروائی کے نتیجے میں 190 صنعتی یونٹ جو کہ فضائی آلودگی پھیلانے کا باعث تھے وہ "Air Pollution Control Devices" لگا چکے ہیں۔

(ب) ضلع لاہور میں آبی آلودگی پر قابو پانے کے لیے محکمہ ماحولیات نے ضلع بھر میں موجود ایسے کارخانے جو آبی آلودگی پھیلانے کا باعث ہیں ان کے خلاف پنجاب ماحولیاتی ایکٹ 1997

(ترمیمی 2012) کے تحت کارروائی عمل میں لاتے ہوئے 323 یونٹس کو EPOs (انوائرنمنٹ پروٹیکشن آرڈرز) جاری کئے اس وقت 42 یونٹس میں آلودہ پانی کو ٹریٹ (Treat) کرنے کے لیے ٹریٹمنٹ پلانٹس لگ چکے ہیں جبکہ ایسے یونٹس جو کہ EPOs پر عمل درآمد نہیں کر رہے ہیں انکے خلاف پنجاب ماحولیاتی ایکٹ 1997 (ترمیمی 2012) کے تحت کارروائی جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اگست 2015)

محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کے بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*5825: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ C&W کا کل بجٹ مالی سال 15-2014 کا کتنا ہے اس محکمہ کو 31 دسمبر 2014 تک کتنی رقم مدوائز فراہم کی گئی ہے؟

(ب) کیا محکمہ C&W کو اس عرصہ کے دوران کوئی سپلیمنٹری گرانٹ فراہم کی گئی ہے اگر ہاں تو کتنی رقم فراہم کی گئی ہے، کس منصوبہ کے لئے کس مد میں فراہم کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 08 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 13 مارچ 2015)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کا کل بجٹ برائے 15-2014 مالی سال 90,236.479 ملین روپے ہے۔ جس میں سے 31 دسمبر 2014 تک 23,630.430 ملین روپے محکمہ کو فراہم کئے گئے ہیں۔

(ب) محکمہ C&W کو مالی سال 15-2014 کے دوران سپلیمنٹری گرانٹ کی مد میں 25187.899 ملین روپے فراہم فراہم کئے گئے ہیں۔ رقم فراہم کرنے کی تفصیلات منصوبہ وائز تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2015)

گوجرانوالہ: فضائی و آبی آلودگی پیدا کرنے والے یونٹس سے متعلقہ تفصیلات

*6448: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر برائے تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) گوجرانوالہ میں کون کون سی فیکٹریاں، کارخانے اور ملیں آبی اور فضائی آلودگی کا باعث بن رہی ہیں؟

(ب) مذکورہ فیکٹریوں، کارخانوں اور ملوں میں سے کتنی فیکٹریوں، کارخانوں اور ملوں کو محکمہ کی طرف سے این او سی جاری کئے گئے ہیں؟

(ج) گوجرانوالہ میں کتنی فیکٹریاں، کارخانے اور ملیں اب تک Waste Water اور Air Pollution control system devices/Treatment plant Wet Scrubber نصب کرچکی ہیں، تفصیل سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2015 تاریخ ترسیل 22 جون 2015)

جواب

وزیر برائے تحفظ ماحول

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں فضائی آلودگی کا باعث بننے والے کارخانے مندرجہ ذیل ہیں:۔

سٹیل فرنسز، کاپر ڈھلائی ورکس، ایلومینیم برتن و ڈھلائی ورکس، سٹین لیس سٹیل ڈھلائی ورکس، پیتل ڈھلائی ورکس دیگی لوہا ڈھلائی ورکس، بھٹہ خشت، رائس شیلرز اور دھواں چھوڑنے والی گاڑیاں رکشہ وغیرہ۔

گوجرانوالہ میں آبی آلودگی کا باعث بننے والے کارخانے و دیگر مندرجہ ذیل ہیں:۔

ڈائینگ فیکٹریاں، پیپر ملز، گھی ملز، ایلومینیم برتن سازی کے کارخانہ جات، سینٹری ورکس کے کارخانہ جات، ٹیبنریز، (Electroplating Industry) اور بغیر معالجہ کے گھریلو استعمال کا ضائع شدہ پانی (Un treated domestic sewerage) وغیرہ۔

(ب) گوجرانوالہ میں جن فیکٹریوں اور کارخانوں کو NOC جاری کئے گئے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

EIA Cases

(1)	پاور پلانٹ	02	(2)	ہیڈ ورکس	01
(3)	گرڈ اسٹیشن	02	(4)	سٹیل فرنس	01
(5)	پیپر ملز	01	(6)	لینڈ فل سائٹ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی گوجرانوالہ	01

(7) کوکاکولا فیکٹری گوجرانوالہ 01

IEE Cases

(1)میٹل ورکس 17
(2) ہاؤسنگ کالونی 23
(3) ہوٹل 05
(4) پولٹری فیڈوکنٹرول شیڈ09
(5) فلور ملز 04
(6)رائس ملز 06
(7) پاورپلانٹ 04
(8) انجینئرنگ ورکس 08
(9) کچن وئر 02
(10) ہسپتال 02
(11) سٹیل فرنس 01
(12) پلازہ و میرج ہال08
(13) دیگر 20

(ج) گوجرانوالہ میں جن فیکٹریوں، کارخانوں اور ملوں نے Waste Water Treatment Plant/ اور Air Pollution Control System Devices Wet Scrubber لگائے ہیں ان کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2015)</u>

<u>سپرنٹنڈنٹ واسسٹنٹ کی اسامیاں اپ گریڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات</u>

*6010: <u>چودھری عامر سلطان چیمہ</u>: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے صرف موجودہ سپرنٹنڈنٹ کو BS-17 کا نوٹیفیکیشن کیا ہے اور بقیہ کو تین سال انتظار کرنا پڑے گا۔ جبکہ حکومت پاکستان اور دوسرے صوبوں نے سیٹ اپ گریڈ کر دی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ کے پی کے اور سندھ کی حکومتوں نے بھی اپنے تمام اسسٹنٹس BS-14 کو بھی گریڈ 16 دے دیا ہے مگر صوبہ پنجاب میں ابھی تک اسسٹنٹس کو گریڈ 16 نہیں دیا گیا؟

(ج) کیا حکومت پنجاب بھی اسٹنٹس کو گریڈ 16 دینے اور سپرنٹنڈنٹس کی اسامی BS-17 میں اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 فروری 2015 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2015)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے سپرنٹنڈنٹ کی اسامیوں پر کام کرنے والوں کو BS-17 دینے کا نوٹیفکیشن کیا ہے اور بعد میں ترقی پانے والے سپرنٹنڈنٹ حضرات کو اس اسامی کا تجربہ حاصل کرنے کیلئے تین سال کی شرط عائد کی ہے۔ یہی پالیسی حکومت پاکستان میں رائج ہے۔ صوبہ کے پی کے، بلوچستان اور سندھ میں سپرنٹنڈنٹ کی اسامیوں کو گریڈ 17 دیا ہے۔

(ب) صرف صوبہ کے پی کے اور بلوچستان نے اسسٹنٹس کی اسامیوں کو گریڈ 16 دیا ہے جبکہ صوبہ سندھ میں اسسٹنٹ کی آسامی گریڈ 14 میں ہے۔

(ج) آئین میں اٹھارویں ترمیم کے بعد تمام صوبے پالیسیاں بنانے میں خود مختار ہیں۔ مزید براں پنجاب حکومت کی پالیسی وفاقی حکومت کے مطابق ہے۔ لہٰذا پنجاب حکومت کا اس پالیسی میں کوئی تبدیلی کا ارادہ نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2015)

لاہور: کھاڑک سٹاپ سے فیکٹری کو باہر منتقل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*6638: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر برائے تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ملتان روڈ کھاڑک سٹاپ پر بجلی کے تار اور پلاسٹک کی اشیاء تیار کرنے والی متعدد فیکٹریاں قائم ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ فیکٹریوں اور کارخانوں کے شور اور آلودگی کی وجہ سے علاقہ مکین سخت کرب میں مبتلا ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ علاقہ مکینوں نے فیکٹریوں کی شہر سے باہر منتقلی کے لئے ڈی سی او سے متعدد مرتبہ استدعا کی لیکن تاحال کوئی کارروائی نہ ہوئی ہے؟

(د) کیا حکومت ان فیکٹریوں کو شہر سے باہر انڈسٹریل زون میں منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 مئی 2015 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2015)

جواب

وزیر برائے تحفظ ماحول

(الف) ملتان روڈ کھاڑک سٹاپ پر بجلی کے تار تیار کرنے والی صرف ایک فیکٹری موجود ہے جو کہ عزیز کیبلز کے نام سے قائم ہے۔

(ب) مذکورہ فیکٹری کے جنریٹروں کی وجہ سے ارد گرد کے ہمسایوں کیلئے بجلی کی لوڈ شیڈنگ کے

دوران مسئلہ پیدا ہوتا ہے۔

(ج) علاقہ مکینوں کی طرف سے مندرجہ بالا فیکٹری کے خلاف شکایت موصول ہونے پر محکمہ تحفظ ماحول نے کارروائی شروع کی۔ پنجاب انوائرمنٹل پروٹیکشن ایکٹ 1997 (ترمیمی 2012) کے تحت فیکٹری مالکان کو دو Hearing Notice جاری کئے گئے تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ قانونی تقاضے مکمل کرنے کے لیے فیکٹری کے مالکان کو مورخہ 19.07.2015، 25.08.2015 اور 07.01.2016 کو Hearing کیلئے بلایا گیا۔ فیکٹری کے مالک نے 07.01.2016 کو پیش ہو کر یہ بیان دیا کہ فیکٹری تقریباً 30 سال سے وہاں کام کر رہی ہے اور کام کے دوران کسی قسم کی آلودگی، دھواں، شور پیدا نہیں ہوتا اور اس لیے کسی پڑوسی نے شکایت نہیں کی۔ مزید یہ کہ فیکٹری کا پلاٹ فروخت ہو چکا ہے اس لیے وہ فیکٹری کی جگہ کو فروری 2016 کے آخر تک خالی کر دیں گے۔ مالک کی طرف سے محکمہ کو جمع کروایا گیا تحریری بیان (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(د) جز "د" کا جواب جز (الف) اور (ج) میں دیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2016)

اراکین اسمبلی کے بیرون ممالک دوروں پر پابندی سے متعلقہ تفصیلات

*6057: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ Austerity measures کے تحت ارکان اسمبلی کے بیرون ممالک دوروں پر پابندی ہے؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ Austerity measures کے تحت سرکاری افسران کے بیرون ممالک دوروں پر کوئی پابندی نہ ہے؟
(ج) کیا حکومت ارکان اسمبلی کو Capacity Building اور Parliamentary Affairs اور Parliamentary Procedure سے آگاہی کے لئے بیرون ممالک ورکشاپ اور سیمینار میں شرکت کے لئے بھیجنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 13 فروری 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر خزانہ
(الف) جی ہاں۔ ارکان اسمبلی کو گورنمنٹ کے اخراجات پر محکمہ خزانہ پنجاب کی طرف سے جاری کردہ Austerity Measures کے تحت بیرون ممالک دوروں پر جانے کی مکمل پابندی ہے۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ب) جی نہیں۔ تمام سرکاری افسران / ماتحت عملہ کے لیے گورنمنٹ اخراجات پر محکمہ خزانہ پنجاب کی طرف سے جاری کردہ Austerity Measures کے تحت بیرون ممالک دوروں پر پابندی ہے۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ سوال محکمہ خزانہ کے متعلقہ نہ ہے۔ اس لیے مجاز اتھارٹی (محکمہ قانون پنجاب) اس کا جواب دے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جون 2015)

لاہور: تحفظ ماحول کے انسپکٹرز سے متعلقہ تفصیل

*7142: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر برائے تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور میں محکمہ تحفظ ماحول میں فضائی آلودگی کے خاتمے کے لیے کتنے انسپکٹر کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں نیز ان کو کون کون سا ایریا دیا گیا ہے؟
(ب)ان ملازمین نے اس ضلع میں فضائی آلودگی کے خاتمے کے لیے کن کن اداروں، فیکٹریوں اور گاڑیوں کے کتنے چالان کئے، تفصیل جنوری 2014 سے آج تک کی فراہم کی جائے؟
(ج)ان چالانوں سے حکومت کو کتنی آمدن ہوئی؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2015 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2015)

جواب

وزیر برائے تحفظ ماحول

(الف)لاہور میں ڈسٹرکٹ آفیسر (ماحولیات) کی سرپرستی میں 8 انسپکٹر کام کر رہے ہیں۔اِن انسپکٹرز کے ذمے فضائی اور آبی آلودگی پیدا کرنے والی فیکٹریوں کا سروے کرنا اور انسپکشن رپورٹ تیار کرنے کے علاوہ ڈینگی کے خاتمے کے لئے ٹائر شاپس، کباڑ خانے، نرسریاں، اور انڈر کنسٹرکشن عمارتوں کا معائنہ کرنا اور اُن کے خلاف کارروائی کرنا بھی شامل ہے۔اِن انسپکٹر کے عہدہ، گریڈ اور ایریا کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ	ایریا
1	جاوید اقبال	انسپکٹر	13	گلبرگ
2	علی رضا	انسپکٹر	13	عزیز بھٹی ٹاؤن
3	عبدالحفیظ فاروقی	انسپکٹر	13	نشتر ٹاؤن
4	محمد حسنین	انسپکٹر	13	راوی ٹاؤن
5	کامران طفیل	انسپکٹر	13	شالیمار واہگہ ٹاؤن
6	طلعت ریاض	انسپکٹر	13	سمن آباد ٹاؤن
7	محمد ممتاز	انسپکٹر	13	علامہ اقبال ٹاؤن
8	فہیم رضا شاہ	انسپکٹر	13	داتا گنج بخش ٹاؤن

(ب) محکمہ تحفظ ماحول کے انسپکٹرز فیکٹریوں کا سروے کرنے کے بعد ان کی Site Inspection Report، بناتے ہیں جس کے بعد محکمہ تحفظ ماحول "پنجاب ماحولیاتی ایکٹ 1997 (ترمیمی 2012) کے تحت فیکٹریوں کے خلاف کارروائی کرتا ہے۔ 2014 اور 2015 کے دوران فضائی اور آبی آلودگی پیدا کرنے والی 245 فیکٹریوں کے خلاف کارروائی کی گئی۔ ان فیکٹریوں کی سروے رپورٹ آنے کے بعد انکو ذاتی شنوائی کا موقع دیا گیا اور اسکے بعد اُن کو آلودگی کنٹرول کرنے کیلئے ضروری آلات نصب کرنے کے احکامات جاری کئے گے۔ ان فیکٹریوں کے نام اور ایڈریس کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید براں، ضلعی دفتر ماحولیات لاہور نے شمالی لاہور میں واقع فضائی آلودگی کا باعث بننے والی سٹیل ملز / فونڈریز کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے اُنہیں آلودگی کنٹرول کرنے والے آلات لگانے پر مجبور کیا جس کے نتیجے میں 201 سٹیل ملز نے آلودگی کنٹرول کرنے والے آلات لگائے ہیں جس سے فضائی آلودگی میں کمی واقع ہوئی ہے۔ (سٹیل ملز کی لسٹ Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ انسپکٹرز (ماحولیات)، وزیرِاعلیٰ پنجاب کے احکامات کی روشنی میں ڈینگی کے خلاف جاری مہم میں کام کرتے ہوئے، گاڑیوں کے خلاف کاروائی نہیں کر سکے۔ تاہم ٹریفک پولیس نے اپنے طور پر دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی جاری رکھی۔

(ج) جن فیکٹریوں نے محکمہ تحفظ ماحول کے جاری کردہ احکامات پر عمل نہیں کیا۔ محکمہ اُن کے چالان / کیس تیار کر کے ماحولیاتی عدالت "پنجاب ماحولیاتی ٹربیونل" کو بھجواتا ہے اور یہ عدالت جرمانہ عائد کرتی ہے۔ بجھوائے گئے کیس ابھی زیر سماعت ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 جنوری 2016)</u>

<u>بورڈ آف ریونیو پنجاب کے ملازمین کو سپیشل الاؤنس دینے سے متعلقہ تفصیلات</u>

*6206: <u>جناب شہزاد منشی</u>: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یکم جولائی 2009 سے پنجاب سول سیکرٹریٹ سٹاف کو 20 فیصد سپیشل الاؤنس دیا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اسی طرح پنجاب بورڈ آف ریونیو سیکرٹریٹ کے ملازمین کو بھی مذکورہ الاؤنس دیا گیا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بورڈ آف ریونیو کے ایک شعبہ ڈیزاسسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ جو ریلیف کا کام سرانجام دیتا ہے؟

(د) کیا مذکورہ سٹاف کی اس الاؤنس سے محرومی ان سے زیادتی نہ ہے اگر ہاں تو حکومت کب تک اس زیادتی کے ازالے کو تیار ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 03 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 4 جون 2015)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) یہ درست ہے کہ سیکرٹریٹ ڈیپارٹمنٹ میں کام کرنے والے ملازمین بشرطیکہ وہ تنخواہ بھی سیکرٹریٹ ڈیپارٹمنٹ سے لے رہے ہوں ان کو 20 فیصد سپیشل الاؤنس دیا گیا۔

(ب) بورڈ آف ریونیو چونکہ سیکرٹریٹ ڈیپارٹمنٹ ہے، اس لئے اس کے ملازمین بھی یہ الاؤنس لے رہے ہیں۔

(ج) پنجاب گورنمنٹ رولز آف بزنس کے تحت ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ سیکرٹریٹ ڈیپارٹمنٹ ہے، جبکہ پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی ایک ذیلی ادارہ ہے تفصیل (ضمیمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ چونکہ سیکرٹریٹ ڈیپارٹمنٹ ہے، اس لئے اس کے ملازمین تو اس الاؤنس کا استحقاق رکھتے ہیں۔ البتہ پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی چونکہ ایک ذیلی ادارہ ہے اس لئے موجودہ پالیسی کے تحت اس کے ملازمین اس کا استحقاق نہیں رکھتے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اکتوبر 2015)

لاہور شہر میں فضائی اور آبی آلودگی کے خاتمہ سے متعلقہ تفصیلات

***7145: ڈاکٹر مراد راس:** کیا وزیر برائے تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) عرصہ 14-2013 اور 15-2014 کے دوران لاہور شہر کی حدود میں کہاں کہاں پر کون کون سے فضائی اور آبی آلودگی ختم کرنے کے منصوبے شروع کئے گئے، ان کا تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب)اس شہر میں کون کونسی فیکٹریاں آبی آلودگی اور فضائی آلودگی کا باعث بن رہی ہیں،ان کے نام اور جگہ بتائیں ان کے خلاف ان دو سالوں کے دوران کیا ایکشن لیا گیا؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2015 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2015)

جواب

وزیر برائے تحفظ ماحول

(الف) محکمہ تحفظ ماحول پنجاب ایک "ریگولیٹری باڈی" ہے اور ریگولیٹر ہونے کی حیثیت سے فضائی اور آبی آلودگی پیدا کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرنا اس محکمہ کی ذمہ داری ہے۔ محکمہ تحفظ ماحول اپنے ضلعی دفتر لاہور کے ذریعے،آلودگی پیدا کرنے والی فیکٹری کا سروے کروانے کے بعد اس فیکٹری کے خلاف "پنجاب ماحولیاتی ایکٹ 1997 (ترمیمی 2012) کے سیکشن 16 کے تحت کارروائی کرتا ہے۔اور انہیں آلودگی کنٹرول کرنے والے آلات نصب کرنے کا حکم دیتا ہے۔ ہدایات پر عمل درآمد نہ ہونے کے نتیجے میں انکے کیس ماحولیاتی عدالت "پنجاب انوائرنمنٹل ٹربیونل" کو بھجواتا ہے تاکہ انہیں جرمانے اور سزائیں ہو سکیں۔ محکمہ تحفظ ماحول نے فضائی آلودگی کی پیمائش کیلئے اور ہڈیارہ ڈرین کی آلودگی کو چیک کرنے اور اس پر ٹریٹمنٹ پلانٹ نصب کرنے کیلئے مندرجہ ذیل پراجیکٹ شروع کئے ہیں۔

i) Establishment of Air Quality Monitoring System) in Punjab

(Cost Rs. 81.970)

ii) Study for Most Feasible Treatment Option for) Hudiara Drain Wastewater

(Cost : Rs. 21.320)

(ب) محکمہ تحفظ ماحول،آبی اور فضائی آلودگی کا باعث بننے والی فیکٹریوں کے خلاف "پنجاب ماحولیاتی ایکٹ 1997 (ترمیمی 2012 کے تحت کارروائی کرتا ہے۔14-2013 اور 15-2014 کے دوران فضائی اور آبی آلودگی پیدا کرنے والی 177 فیکٹریوں کے خلاف کارروائی کی گئی۔ان فیکٹریوں

کی سروے رپورٹ آنے کے بعد انکو ذاتی شنوائی کا موقع دیا گیا اور اسکے بعد آلودگی کو کنٹرول کرنے کیلئے "پلوشن کنٹرول سسٹم" لگانے کے احکامات جاری کئے گئے۔ان فیکٹریوں کے نام اور ایڈریس کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔۔

مزید براں، ضلعی آفیسر ماحولیات لاہور نے شمالی لاہور میں واقع فضائی آلودگی کا باعث بننے والی سٹیل ملز/ فونڈریز کے خلاف کارروائی کی اور اس کارروائی کے نتیجے میں 201 سٹیل ملز نے آلودگی کنٹرول کرنے والے آلات لگائے گئے ہیں جس سے فضائی آلودگی میں کمی واقع ہوئی ہے۔(سٹیل ملز کی لسٹ Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

محکمہ تحفظ ماحول اپنے محدود وسائل کے ساتھ فضائی اور آبی آلودگی پیدا کرنے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جنوری 2016)

فیصل آباد میں دی بینک آف پنجاب کی برانچز اور متعلقہ دیگر تفصیلات

*6290: میاں طاہر: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد کی حدود میں دی بینک آف پنجاب کی برانچز کہاں کہاں چل رہی ہیں؟

(ب) ان برانچوں میں عملہ کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) ان برانچز کے سال 14-2013 اور 15-2014 کے اخراجات اور آمدن کی تفصیل بتائیں؟

(د) ان دو سالوں کے دوران ان بینکوں سے کتنی رقم قرض کی مد میں ادا کی گئی؟

(ہ) یہ قرض کس شرح سود پر دیا گیا کیا تمام قرض یکساں شرح سود پر دیا گیا؟

(تاریخ وصولی 06 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) فیصل آباد کی حدود میں دی بینک آف پنجاب کی کل 18 برانچیں کام کر رہی ہیں جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان برانچوں میں عملے کی کل تعداد 249 ہے جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

(i)	ایگزیکٹوآفیسرز	175
(ii)	نائب قاصد	30
(iii)	گارڈز	44
	کل تعداد	249

(ج) ضلع فیصل آباد میں بینک آف پنجاب کی برانچوں کے سالانہ اخراجات اور آمدن برائے ختم ہونے والے سال 31 دسمبر 2013 اور 31 دسمبر 2014 کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

سال	2013	2014
آمدن	3,187,555,761	2,914,967,724
اخراجات	2,322,644,351	2,452,276,701
منافع/نقصان	864,911,410	462,691,023

(د) ان دو سالوں کے دوران ان بینکوں سے جتنی رقم قرض کی مد میں ادا کی گئی، اس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:۔

سال 01.01.2012 to 30.12.2013

	تعداد اکاؤنٹ	رقم فنانس
کمرشل لیز	33	Rs.79,381,000/-
پرسنل لون	30	Rs.5,925,000/-
کارلیز	179	Rs.207,683,000/-
ییلو کیب سکیم	1,244	Rs.601,340,000/-
ٹوٹل	1,486	Rs.894,329,000/-

سال 01.01.2014 to 30.04.2015

	تعداد اکاؤنٹ	رقم فنانس
اپنا روزگار سکیم	507	Rs.256,177,000/-
کارلیز	259	Rs.235,143,000/-

کمرشل لون	61	Rs.395,627,000/-
موٹر سائیکل لیز	4	Rs.83,000/-
پرسنل لون	374	Rs.51,444,000/-
ٹوٹل	1,205	Rs.938,473,000/-
مجموعی ٹوٹل	2,691	Rs.1,832,802,000/-

(ہ) یہ قرض جس شرح سود پر دیئے گئے اس کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جولائی 2015)

اسمبلی ڈسپنسری میں تعینات ڈاکٹرز و دیگر عملہ کو اضافی تنخواہ دینے سے متعلقہ تفصیلات

*6780: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر خزانہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مالی سال 15-2014 کے بجٹ اجلاس کے اختتام پر اسمبلی ہال کے میڈیکل سٹاف (ڈاکٹر، پیرا میڈیکل سٹاف، نرسز) کو دو ماہ کی تنخواہ اضافی دینے کا فیصلہ پنجاب اسمبلی نے کیا؟

ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ وزیر اعلیٰ کی منظوری کے باوجود یہ اضافی تنخواہ ڈاکٹرز، پیرا میڈیکل سٹاف، نرسز کو تاحال نہ مل سکی ہیں، اس کی کیا وجوہات ہیں، یہ اضافی تنخواہ کب تک انہیں ادا کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 02 جون 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) دستیاب ریکارڈ کی بنیاد پر یہ بات عیاں ہے کہ پنجاب اسمبلی کی طرف سے کوئی فیصلہ موصول نہ ہوا تاہم اس ضمن میں ایک سمری محکمہ صحت سے موصول ہوئی جس میں استدعا کی گئی تھی کہ مبلغ -/200320 روپے جاری کر دیئے جائیں تاکہ دو اضافی تنخواہیں بطور اعزازیہ پنجاب اسمبلی کی ڈسپنسری کے میڈیکل سٹاف کو ادا کی جا سکیں۔

(ب) محکمہ صحت پنجاب نے وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظور شدہ ایک سمری ماہ اپریل 2015 میں محکمہ خزانہ پنجاب کو بھیجی تاہم محکمہ صحت کی درخواست بجٹ کی تکمیل کے دنوں میں موصول ہوئی جس کی وجہ سے مالی سال 15-2014 میں فنڈز جاری نہ ہو سکے جبکہ موجودہ مالی سال 16-2015 میں اس معاملے کو

دوبارہ زیر غور لایا گیا ہے اور مطلوبہ فنڈز مبلغ-/200300 روپے جاری کر دیئے گئے ہیں (ایڈوائس کی نقل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2015)

سرکاری ملازمین کو ریٹائرمنٹ پر نوشنل انکریمنٹ دینے سے متعلقہ تفصیلات

*7123: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ خزانہ کی چٹھی نمبری NO:FD(PC)10-1/78 مورخہ 29 ستمبر 2000 کے تحت یکم جون سے 30 نومبر کے درمیان ریٹائر ہونے والے سرکاری ملازم کو ایک نوشنل انکریمنٹ دی جاتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مجاز اتھارٹی نے مذکورہ بالا دورانیہ کے علاوہ بھی رعایت دیتے ہوئے ریٹائر ہونے والے سرکاری ملازمین کو قواعد میں نرمی برتتے ہوئے نوشنل انکریمنٹ دی ہے؟

(ج) یکم اکتوبر 2000 سے آج تک مجاز اتھارٹی نے جس جس ملازم کو مذکورہ دورانیہ کے علاوہ جتنے جتنے عرصہ کیلئے رعایت دے کر نوشنل انکریمنٹ دی ہے، ان کے نام، عہدہ، محکمہ اور تاریخ ریٹائرمنٹ سے مطلع فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 28 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 16 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) یہ درست ہے۔ یہ سہولت ان ملازمین کے لئے ہے جو یکم جون 2000 یا اس کے بعد ریٹائر ہوئے ہوں بشرطیکہ ان کے پے سکیل میں گنجائش ہو (الف) پے سکیل سے بالا بھی یہ سہولت دی گئی ہے۔ لیکن صرف ان ملازمین کے لئے جو یکم جون 2011 یا اس کے بعد ریٹائر ہوئے ہوں۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔

(ج) محکمہ خزانہ نے مذکورہ بالا پالیسی سے ہٹ کر کسی کو بھی رعایت نہیں دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 دسمبر 2015)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 23 فروری 2016 — سیکرٹری

بروز جمعرات 25 فروری 2016 محکمہ جات 1۔ تحفظ ماحول 2۔ خزانہ کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	میاں نصیر احمد	112
2	باؤ اختر علی	4887
3	محترمہ نگہت شیخ	5547۔6433
4	جناب امجد علی جاوید	5290
5	جناب احسن ریاض فتیانہ	5825
6	چودھری اشرف علی انصاری	6448۔6057
7	چودھری عامر سلطان چیمہ	6010
8	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	6638
9	ڈاکٹر مراد راس	7142۔7145
10	جناب شہزاد منشی	6206
11	میاں طاہر	6290
12	ڈاکٹر سید وسیم اختر	6780
13	محترمہ راحیلہ انور	7123